سوال

(327) ائداد پر زکوٰۃ ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس لاکھوں روپے ہیں اور باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اُس رقم کی جائداد خرید لیتا ہے اور اُس پر فی الحال کوئی آمدن نہیں ہے۔ کیا وہ شخص زکوٰۃ دینے سے مستثنیٰ ہوگیا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اداگر ذاتی ملکیت کے لیے خریدی ہے تو اس میں زکوٰۃ نہیں اور اگر بہ نیت تجارت خرید کی ہے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:294

محدث فتویٰ